حکومت تلنگانہ

محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ

نتیجہ خیز موازنہ

2014-15

کلوا کنٹلہ چندر شیکھر راؤ

عزت مآب وزیر اعلیٰ

فہرست

نشان سلسلہ	باب	مد	صفحہ نمبر
1		عاملہ خلاصہ	3
2	باب اول	محکمہ پر تعارفی نوٹ	4
3	باب دوم	خرچہ، پیداوار و نتائج	17
4	باب سوم	اصلاحی و پالیسی اقدامات	19
5	باب چہارم	سابقہ کارکردگی کا جائزہ	21
6	باب پنجم	مالی جائزہ	27
7	باب ششم	قانونی اور خودمختار اداروں کی کارکردگی کا جائزہ	28

حکومت تلنگانہ
محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ
حیدرآباد
نتیجہ خیز موازنہ
2014-15

عاملہ خلاصہ

محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ کا کام اطلاعات کی نشر واشاعت،ارسال تشہیراور تعلقات عامہ ہے۔ یہ ملٹی میڈیا نظام کے ذریعہ مؤثر تشہیر کرتا ہےاورنمایاں خدمت گزار کی حیثیت سے حکومت اورعوام کے درمیان پل کا کام کرتے ہوئے حکومت کی مختلف پالیسیوں، منصوبوں اور پروگراموں کو جو بھلائی اور ترقی کے لیے بنائے گئے ہیں عوام کے تمام طبقات کو ان کے تعلق سے واقف کراتا ہے۔

بنیادی طور پر محکمہ کا اصل مقصد کا دوطرح کا ہے، ایک تو حکومت کی پالیسیوں اور پروگراموں کوعوام کے علم میں لانا اور دوسرے حکومت کو ان پالیسیوں اور پروگراموں پر عوام کے ردعمل سے واقف کرانا۔ سماجی ومعاشی ترقی کے لیے کمیونیکیشن ایک اہم عمل ہے۔

محکمہ،نشر واشاعت کے مختلف طریقوں کو اپناتے ہوئے اطلاعات وتشہیر کی سرگرمیاں انجام دیتا ہے۔کسی بھی سماج کی تعمیری ترقی کے لئے معیار اور بجٹ کو پیش نظر رکھنا نہایت ضروری ہوتا ہے۔ جہاں مسابقت ناگزیر ہو وہاں یقیناً یہ دوعناصر پائے جاتے ہیں۔متعلقہ عوام/ایجنسیوں/تنظیموں کی بڑے پیمانے پر شرکت ہی سے سخت اور صحت مند مسابقت پیدا کی جاسکتی ہے اس کے لئے وسیع تر تشہیر کی ضرورت ہوتی ہے۔اس لحاظ سے ملٹی میڈیا تشہیر ایک اہم رول ادا کرتی ہے۔

باب اول

محکمہ پر تعارفی نوٹ

عالی جناب اسپیکر صاحب!

یہ امر میرے لئے باعث افتخار ہے کہ میں محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ کا82,17,45,000روپے پر مشتمل موازنہ مطالبہ زر نشانXIXبابت مالی سال2014-15 پیش کروں۔

i) مقاصد:

محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ کا کام اطلاعات کی نشرواشاعت، ارسال تشہیراور تعلقات عامہ ہے۔ یہ ملٹی میڈیا نظام کے ذریعہ مؤثر تشہیر کرتا ہے اور نمایاں خدمت گزار کی حیثیت سے حکومت اور عوام کے درمیان پل کا کام کرتے ہوئے حکومت کی مختلف پالیسیوں، منصوبوں اور پروگراموں کو جو بھلائی اور ترقی کے لیے بنائے گئے ہیں عوام کے تمام طبقات کو ان کے تعلق سے واقف کراتا ہے۔

ii) طریقہ کار:

اطلاعات کی نشرواشاعت:

بنیادی طور پر محکمہ کا اصل مقصد کا دوطرح کا ہے، ایک تو حکومت کی پالیسیوں اور پروگراموں کو عوام کے علم میں لانا اور دوسرے حکومت کو ان پالیسیوں اور پروگراموں پر عوام کے ردعمل سے واقف کرانا۔ سماجی ومعاشی ترقی کے لیے کمیونیکیشن ایک اہم عمل ہے۔

محکمہ نشرواشاعت کے مختلف طریقوں کو اپناتے ہوئے اطلاعات وتشہیر کی سرگرمیاں انجام دیتا ہے۔

محکمہ کی سرگرمیاں

محکمہ درج ذیل کلیدی افعال انجام دیتا ہے:

1۔ملٹی میڈیا کے ذریعہ محکمہ سرکاری سرگرمیوں کی تشہر کرتا ہے ۔ وہ صحافتی دورے ، اشتہارات کی اجرائی ، نمائشوں ، گیت وڈراما پروگراموں ،فوٹوگرافک خدمات اورفلموں کومنظّم کرنے کے علاوہ پریس ،آل انڈیا ریڈیو، دوردرشن فلم ڈویژن ، ڈائرکٹریٹ آف آڈیو ویژول پبلسٹی ، پریس انفارمیشن بیورو، نیوز ایجنسیوں ، خانگی ٹی ،وی چینلوں سے رابطہ بنائے رکھتا ہے۔علاوہ ازیں محکمہ کی سرگرمیوں میں مطبوعات کی اشاعت عمل میں لانا ہے جیسے تلنگانہ میگزین کونکالنا،میڈیا انفارمیشن اور مانیٹرنگ سسٹم کوچلانا،ٹریننگ پروگرام منعقدکرنا ،کمیونیٹی ریڈیواورٹی وی سیٹ کوقائم کرناعوامی خطابت کے نظام اورسمعی اور بصری آلات کونصب کرنا اورالکٹرانک نیوز ریکارڈنگ اور تجزیہ اورمحکمہ کی انفارمیشن ٹکنالوجی خدمات جیسے کمپیوٹرکا استعمال اورویب سائٹ کی برقراری وغیرہ شامل ہیں۔

2۔محکمہ حکومت کی جانب سے فراہم کی جانے والی خدمات سے عوام کو باخبر رکھتا ہے۔

3۔وسماجی برائیوں جیسے چھوت چھات ،جہیز،بچپن کی شادی ، جوگنی ، بندھوا مزدوری اور بچہ مزدوری کے ازالے کی تشہیر کرتا ہے۔

تنظیمی ڈھانچہ

کمشنریٹ:

کمشنرمحکمہ کے سربراہ ہوتے ہیں۔کمشنرکوڈائرکٹر ،اڈیشنل ڈائرکٹر ، ریجنل انفارمیشن انجینئر (ہیڈکوارٹرس) ،ڈپٹی ڈائرکٹر ، اسسٹنٹ ڈائرکٹرس ، ایڈیٹرس ، اسکرپٹ رائٹر ، انفارمیشن آفیسر ، ڈسٹرکٹ پبلک انفارمیشن آفیسرس ، ڈپٹی اکزیکیوٹیوانفارمیشن انجنئر نیزاسسٹنٹ اکاونٹس آفیسر، جونئراکاونٹس آفیسرس ،جن کاتعلق ٹریژریزاینڈ اکاونٹس ڈپارٹمنٹ سے ہوتا ہے،اوردیگرارا کین عملہ کی معاونت حاصل رہتی ہے۔

پبلیسٹی سیل

محکمہ کاپبلیسٹی سیل ،سیکریٹریٹ پراڈیشنل ڈائرکٹراوران کے معاون اراکین عملہ کے زیرنگرانی کام کرتا ہے ۔ یہ پبلیسٹی سیل عزت مآب وزیراعلیٰ ، وزراءاورتمام محکموں کے سرکاری سکریٹریز کے پریس کانفرنسوں کا اہتمام کرتا ہےاورسرکاری تقاریب کے لئے میڈیا کوریج کاانتظام کرتا ہے۔

نئی دہلی میں اسٹیٹ انفارمیشن سنٹر

نئی دہلی میں واقع اسٹیٹ انفارمیشن سنٹر ریاستی حکومت کی خبروں کی قومی و بین الاقوامی میڈیا تک نشر و اشاعت کرتا ہے اور میڈیا کو بیک گراؤنڈر فراہم کرتے ہوئے نیز وقتاً فوقتاً خبریں پہنچاتے ہوئے میڈیا کو پیشہ ورانہ معاونت فراہم کرتا ہے۔ یہ انفارمیشن سنٹر ایک اسپیشل آفیسر اوران کے معاون افسران و دیگر عملہ کے ساتھ کام کرتا ہے یہ قومی دارالحکومت آنے والی اہم شخصیتوں کو میڈیا کوریج فراہم کرتا ہے اس کے علاوہ وہ قومی اور بین الاقوامی میڈیا کے لئے پریس کانفرنسوں کا انتظام کرتا ہے۔ علاوہ ازیں وہ ریاست کی شبیہ کو بنائے رکھتا ہے اور عکاسی کرتا ہے۔

ایسے مواقع پر انفارمیشن سنٹر کی جانب سے پروگرام کے ویڈیو،فوٹو کوریج وغیرہ کا انتظام کیا جاتا ہے۔ نیز فوٹیج اور تصاویر معہ موزوں تعارفات میڈیا کے لئے جاری کئے جاتے ہیں۔ دہلی آنے والے کثیر تعداد میں زائرین کے لئے انفارمیشن سنٹر مستقل بنیاد پر فوٹو نمائشوں کا اہتمام کرتا ہے جس میں ریاستی حکومت کے پروگراموں کو اجاگر کیا جاتا ہے۔ نیز وہ نئی دہلی سے ریاست کے مختلف مقامات کے لئے صحافتی دوروں کا اہتمام کرتا ہے تاکہ لوگوں کو ریاستی حکومت کے ترقیاتی سرگرمیوں کی راست معلومات حاصل ہوں۔ یوں وہ ریاستی حکومت کی سرگرمیوں کو قومی پلیٹ فارم کرتا ہے اور تسلیم کراتا ہے۔ یہ انفارمیشن سنٹر انٹرنیٹ، ٹی وی اور ٹیلی فون سہولیات کے ساتھ میڈیا کے نمائندوں کو فائدہ پہنچانے میڈیا سنٹر چلاتا ہے۔

فیلڈ یونٹس

محکمہ کے دو ریجنل دفاتر موقوعہ حیدرآباد اور ورنگل متعلقہ ریجنل جوائنٹ ڈائریکٹروں کے زیر کنٹرول معاون عملہ کے ساتھ کام کررہے ہیں۔ ریجنل جوائنٹ ڈائریکٹرس 10 ضلعی پبلک ریلیشنز افسروں، ورنگل میں موقوعہ ریاستی انفارمیشن سینٹر کے ایک اسسٹنٹ ڈائریکٹر اور اسپیشل پبلسٹی سیلس کے چار اسسٹنٹ پراجکٹ افسروں کے کاموں کو کنٹرول کرتے اور ان کی نگرانی supwrvision کرتے ہیں۔

محکمہ کے شعبہ انفارمیشن انجینئر نگ کے فیلڈ یونٹس کا ایک ریجنل آفس موقوعہ حیدرآباد ہے جو ایک ریجنل انفارمیشن انجینئر کی سربراہی میں ان کے متعلقہ حلقہ میں 10 ڈپٹی ایکز یکیوٹیو انفارمیشن انجینئروں کے کاموں کو کنٹرول کرتے اور نگرانی کرتے ہیں۔ ایک ریجنل انفارمیشن انجینئر کو کمشنر یٹ میں ٹی سی، ویڈیو کوریج اور عوامی اڈریس سسٹم کے انچارج کی حیثیت سے رکھا جاتا ہے۔

قبائلی علاقوں میں اسپیشل پبلسٹی سیلس کا قیام

سسٹنٹ پراجکٹو ں افسروں کے زیر کنٹرول کام کرنے والے 4 خصوصی پبلسٹی سیلوں میں سے 2 خصوصی پبلیسٹی سیل سیکریٹڈ قبائلی ترقیاتی ایجنسیوں (I.I.D.A) کے ہیڈکوارٹرس موقوعہ بھدراچلم (کھمم) اور اُٹنور (عادل آباد) کے قبائلی علاقوں میں کما کررہے ہیں اور مزید دو خصوصی پبلسٹی سیل ونپرتی (محبوب نگر) اور ینتھنی (کریم نگر) میں کارکرد ہیں۔

میڈیا ریلیشنز

ایکریڈیٹیشن

ایکریڈیٹیشن کا مطلب ہے۔میڈیا کے نمائندوں کا حکومت کی جانب سے اس مقصد کے تحت تسلیم کیا جانا تا کہ وہ گورنمنٹ کے سرکاری انفارمیشن کے تمام مصادر تک رسائی حاصل کرسکیں۔

صحافیوں کے لیے ویلفیر اسکیمیں

1)۔صحافیوں کے لئے ویلفیر فنڈ کمیٹی

☆ حکومت نے ایک کرُوڑ روپے کے کارپس فنڈ کے ساتھ ورکنگ جرنلسٹوں کو ریلیف پہنچانے کے لئے ایک ویلفیر فنڈ قائم کیا تھا۔ اب ریاست کی تقسیم کے بعد بشمول نیز پیپر تنظیموں رجرنلسٹوں کے چندوں کے تلنگانہ میں موجودہ کارپس 42.76لاکھ روپے ہے۔

☆ ویلفیر فنڈ کمیٹی برائے صحیح نگاران عزت مآب وزیرآئی اینڈ پی۔آر کی سربراہی میں جرنلسٹوں اور افسروں کے ساتھ بحیثیت اراکین دوسال کی مدت کے لئے کام کرتی ہے۔

☆42.76لاکھ روپے پر مشتمل کارپس فنڈ پر ملنے والی سود کی رقم سے صحافیوں کو مالی امداد اور پنشن دی جائے گی۔

☆ متوفی صحافیوں کے متعلقین کو بحساب ماہانہ مبلغ 1000=oo روپے پنشن 3 سال تک دی جائے گی۔

نشان سلسلہ	تاریخ	استفادہ کنندگان	مالی امداد	پنشن	رقم
1۔	7-6-2004	23	20	3	4,36,500.
2۔	21-12-2004	55	52	3	5,73,924.
3۔	CIPR کی اختیارادارہ	8	8	-	55,500.
4۔	27-5-2006	83	71	12	5,63,924.
5۔	16-11-2007	46	38	8	6,78,000.
6۔	9-8-2008	24	13	11	5,54,000.
7۔	2-6-2009 &-8-2010	4	4	-	1,00,000.

8۔	مالی امداد سرکار کی منظور ہ پنشن تا سال 2011	39	10	29	12,59,000.
9۔	مالی امداد اور سرکار کی جانب سے ادا کردہ پنشن تا جون 2013ء	33	14	25	12,,78,000.
10۔	مالی امداد اور حکومت کی منظورہ پنشن تا مئی 2014ء	18	5	13	5,73,000.
				کل	60,71,848.oo

سال 2004-05 سے لے کر ویلفیئر فنڈ سے تا مئی 2014ء، 60.71 لاکھ روپے صحافیوں کے لئے منظور کئے گئے ہیں۔

2۔ ورکنگ صحافیوں کے لئے ہیلت انشورنس اسکیم

☆ حکومت نے ورکنگ جرنلسٹوں کے لئے ایک اسکیم کا آغاز کیا ہے جو پورے ملک میں اپنے قسم کی پہلی اسکیم ہے۔

☆ یہ اسکیم 15 اگست 2004ء کو لانچ کی گئی تھی جو خاندان کے 4 افراد کا احاطہ کرتی ہے ایک صحافی خود، بیوی اور 2 بچے

☆ اس میں اراکین کا حصہ 771 روپے اور حکومت کا حصہ 1178 روپے سے بڑھا کر بالترتیب .900 روپے اور 1960 روپے 2010ء میں کر دیا گیا ہے۔

سال	پالیسی ہولڈر کی تعداد	جرنلسٹوں کا حصہ	حکومت کا حصہ فی صحافی	مکمل حکومتی حصہ
2004-05	2458	Rs.700.	Rs. 1178.	28,95 لاکھ
2005-06	3165	Rs. 704.	Rs. 1178.	43.88 لاکھ
2006-07	3724	Rs. 769.	Rs. 1178.	43.88 لاکھ
2007-08	5987	Rs. 771.	Rs. 1178.	70.53 لاکھ
2008-09	6183	Rs. 771.	Rs. 1178.	72.84 لاکھ
2009-10	8864	Rs. 771.	Rs. 1178.	104.41لاکھ
2010-11	11245	Rs. 900.	Rs.1960.	220.40 لاکھ
2011-12	11985	Rs. 900.	Rs.1960.	234.90 لاکھ

2012-13	13677	Rs. 900.	Rs.1960.	268.00 لاکھ
جملہ	-	-	-	1081.19 لاکھ

حکومت نے گذشتہ 9 سالوں میں 1081.19 لاکھ روپے جرنلسٹوں کی میڈی کلیم پالیسی پرخرچ کر چکی ہے۔

3۔راجیو آروگیا شری برائے ورکنگ اورسبکدوش جرنلسٹس

☆ حکومت نے گلابی راشن کارڈ کے حامل ورکنگ رسبکدوش شدہ جرنلسٹوں کے لئے راجیو آروگیا شری ہیلت انشورنس اسکیم کا آغاز کیا ہے۔

☆ آروگیا شری کیرٹرسٹ حیدرآباد کے CEO کی جانب سے کل 768 آروگیا شری کارڈ جرنلسٹوں میں تقسیم کرنے کے لئے جاری کئے گئے تھے۔

4۔بہترین صحافیوں کوایوارڈ

ورکنگ جرنلسٹوں کی صلاحیتوں کے حکومت کیجانب سے اعتراف کے لئے نامور جرنلسٹوں کے نام پر 10 زمروں پر مشتمل ایوارڈس کا حکومت نے قیام عمل میں لایا ہے۔جن میں رقمی انعام ایک لاکھ روپے سے 3 لاکھ روپے تک دیا جاتا ہے۔

☆ حکومت نے سال 2008ء میں اور سال 2009 اور 2010ء کے لئے بہترین Best جرنلسٹ ایوارڈس کیلئے صحافیوں کے انتخاب کے لئے دو کمیتیاں تشکیل دی تھیں جس کا چیرمین پریس اکیڈمی کے چیرمین کو بنایا گیا تھا ساتھ میں CIPR کو ممبر کنوینئر بنائے گئے تھے۔

☆ حکومت تین سالوں کے لئے ان ایوارڈ کے مستحقین کا اعلان کرچکی ہے حکومت سے ایوارڈ عطنے کے لئے تاریخ سے مطلع کرنے کی درخواست کی جاچکی ہے۔

جرنلسٹوں پراچانک حملوں اوردھاوؤں کےکیسوں پرغورکرنے کے لئے اعلیٰ اختیاری کمیٹی

☆ ایک اعلیٰ اختیاری کمیٹی عزت مآب وزیر داخلہ کے بحثییت چیرمین کمیٹی،عزت مآب وزیر I & PR کے بحثییت وائس چیرمین اور صحافیوں کے بحثییت اراکین جرنلسٹوں پرحملوں اوردھاوؤں Attacks کے کیسوں پرغور کرے گی۔

سہ فریقی کمیٹی

وتج بورڈ کی سفارشات پرعمل آوری کی نگرانی کے لئے اور کارکنندگان اور انتظامیہ کے درمیان ہونے والی جھگڑوں کے حل کے

لئے حکومت کی جانب سے ایک سہ فریقی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ یہ کمیٹی لیبر ڈپارٹمنٹ کے کمشنر کی سربراہی میں کام کرے گی۔

میڈیا انفارمیشن مانیٹورنگ سسٹم (M.I.M.S):

جمہوری نظام میں اخبارات ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں اور عوام وحکومت کے درمیان ایک ترسیلی پل کی طرح کام کرتے ہیں۔ روزنامے سرکاری پالیسیوں اور پروگراموں کی ترسیل کرتے اور پھر رائے عامہ کی عکاسی کرتے ہیں۔ اخبارات میں شائع شدہ رپورٹس، پالیسیوں، پروگراموں اور سرکاری کارکردگی پر تیاری رائے عامہ کی راہ ہموار کرتے ہیں۔ ایک حقیقی جذبے کے تحت ہر حکومت اخباری اطلاعات کا بطور فیڈ بیاک جائزہ لیتی ہے اور اپنے مظاہرے پر نظر ثانی کرتی ہے۔

میڈیا انفارمیشن مانیٹورنگ سسٹم (MIMS) روزانہ نیوز ڈائجسٹ تیار کرتا ہے تاکہ وزیر اعلیٰ، وزراء، چیف سکریٹری، سکریٹریز برائے حکومت، صدور محکمہ جات اور ضلع کلکٹرس اس کا جائزہ لے سکیں۔ مؤثر طور پر کارکردگی کے لیے اخبارات میں شائع ہونے والے نیوز آئٹمس جو ریاستی اور ضلع ہر دو سطح پر شائع ہوتے ہیں، مختلف زمروں جیسے ایکشن، انفارمیشن، سیاسی، لاء اینڈ آرڈر، اداریے اور مضامین محکمہ واری زمرے کے تحت رکھے جاتے ہیں۔ MIMS کا سیکشن خصوصی مواقعوں جیسے آندھرا پردیش اسمبلی کے اجلاس، اسکیموں/پروگراموں اور اہم شخصیتوں کے دورے پر بھی نیوز ڈائجسٹ تیار کرتا ہے۔

ڈیلی نیوز ڈائجسٹ کی سافٹ کاپی ای میل کے ذریعہ چیف سکریٹری، سی آئی پی آر، وزیر اعلیٰ کے سی پی آر او اور دوسرے افسروں کو فوری رسائی کے لئے اور ضروری اقدامات کرنے کے لئے تازہ معلومات فراہم کرنے کے مقصد سے بھیجی جاتی ہے۔

مخالف پریس رپورٹوں کی نگرانی

شعبۂ MIMS کی جانب سے مختلف محکمہ جات سے متعلق مسائل کا تجزیہ کیا جاتا ہے اور محکموں کی ان مسائل سے خصوصاً مخالفانہ خبروں سے نمٹنے میں رہنمائی کی جاتی ہے تاکہ ضروری صحافتی وضاحت جاری کی جاسکے۔ یہ شعبہ مختلف مسائل پر اخبارات میں شائع شدہ مخالف خبروں کی نشاندہی کرتا ہے اور انہیں متعلقہ محکموں سے رجوع کرتا ہے اور جہاں کہیں ضروری ہو، صحافتی وضاحت کی اجرائی کے لیے تال میل فراہم کرتا ہے۔ پبلسٹی سیل اضلاع سے موصولہ مخالف خبروں کا جائزہ لیتا ہے۔ اسمبلی کے شِشن جاری رہنے کے دوران اہم مسائل پر اخبارات کے تراشے علاحدہ علاحدہ تیار رکھے جاتے ہیں تاکہ عزت مآب وزیر اعلیٰ اور ان کے افسروں کے لئے حوالہ دینے کے لئے کام آسکیں۔

فوٹو خدمات

''ایک تصویر ایک ہزار الفاظ کی قیمت رکھتی ہے'' فوٹو ذریعہ اور واسطہ بصری ترسیل کا ایک اہم آلہ ہے۔ اس واسطہ سے حکومت کی ترقیاتی اور فلاحی اسکیمات مؤثر طور پر نمایاں اور اُجاگر کی جاسکتی ہیں۔

محکمہ کے فوٹوسیکشن مندرجہ ذیل کے بارے میں دن بدن بننے والی فوٹوؤں کا کوورتج منظّم کرتا رہتا ہے:

☆ راج بھون اور C.M.O کے تمام پروگراموں کے کورتج

☆ بے حد اہم شخصیتوں کے دوروں کے دوران

☆ تمام محکموں کے بڑے واقعات، پروگراموں اور میٹنگوں پر

مؤثر اور معیاری فوٹو کورتج کا اہتمام کرنے کے مقصد کے تحت، محکمہ نے اپنے محکمہ کے تمام فیلڈ پر کام کرنے والے افراد کو تمام لوازمات کے ساتھ ہائی اِنڈ ڈیجیٹل سٹیل کیمرے فراہم کئے ہیں۔ تصویروں کی تمام اضلاع سے ریاستی ہیڈ کوارٹر کو تاخیر سے بچنے کے لئے ای میل کے ذریعہ ارسال کیا جاتا ہے۔

محکمہ نے ایک فوٹو بینک قائم کرنے کے تصور کو بھی پیش کیا ہے۔ فوٹو بینک تمام اہم ڈیجیٹل کردہ تصویروں پر مشتمل ہوتا ہے، فوٹو بینک قائم کرنے کا مقصد سن واری اساس پر واقعہ، موضوع اور دیگر درجہ بندی کے تحت فوٹو مواد ترقی دینا اور جمع کرنا ہے۔ فوٹو بینک محکمہ کی جانب سے اور ساتھ ہی میڈیا کی جانب سے اور ساتھ ہی میڈیا کی جانب سے جب چاہے تصویروں کو تلاش کرنے اور استعمال کرنے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔

ڈپارٹمنٹ کے فوٹوگرافروں کے بنائے ہوئے فوٹو میڈیا کی جانب سے استعمال کئے جاتے ہیں اور محکموں کی مطبوعات اور نمائشوں کے لئے بھی مستعمل ہوتے ہیں۔ عالمی فوٹوگرافی دن محکمہ کے لئے ایک بڑا موقع فراہم کرتا ہے۔ ہر سال محکمہ 19 / اگست کو ورلڈ فوٹو گرافی ڈے منعقد کرتا ہے۔ اس موقع پر پریس فوٹوگرافروں کے لئے مقابلے منعقد کئے جاتے ہیں۔ بہترین اول، دو، اور سوم اور ترغیبی انعامات عطا کئے جاتے ہیں۔ انعام رقم اول، دوم، سوم اور ترغیبی انعامات کے لئے بالترتیب 15000 روپے، 10,000 روپے 6000 روپے اور 3000 روپے ہوتی ہے۔

اشتہارات اور بصری تشہیر

کسی بھی سماج کی کی تعمیری ترقی کے لئے معیار اور بچت انتہائی ضروری ہوتے ہیں۔ اور جہاں مسابقت ناگزیر ہوجاتی ہے وہاں تو یہ دونوں عناصر ضرور پائے جاتے ہیں۔ متعلقہ افراد / ایجنسیوں اور تنظیموں کی جانب سے زبردست شرکت ہی سے سخت اور صحت مند مقابلے تخلیق پاسکتے ہیں۔ اس کے لئے وسیع ترپبلسٹی کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس لحاظ سے اشتہارات ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

تمام محکمے اپنی سرگرمیاں اپنے مقاصد کی تکمیل کے لئے دکھاتے رہتے ہیں جن میں عوام / ایجنسیوں / تنظیموں وغیرہ کی شرکت کی ضرورت پڑتی ہے۔ ان سرگرمیوں کو ان کے علم میں لانے کے لئے اشتہارات جاری کرنا پڑتا ہے۔ اشتہارات کی اجرائی کا اصل مقصد پالیسیوں اور پروگراموں کے تعلق سے وسیع پبلسٹی دینا ہوتا ہے تاکہ ان کی کامیاب طریقے سے عمل آوری کی جاسکے۔

مقاصد اور موضوع کے لحاظ سے اشتہارات دو طرح کے ڈیزائن کئے جارہے اور جاری کئے جارہے ہیں۔ دراصل دو طرح کے

ہوتے ہیں:1۔درجہ بندی کردہ اور 2۔نمائش Display کے لئے

اشتہارات کی اہمیت کا حقیقی اندازہ کر لینے کے بعد،حکومت نے یکم اپریل 1994ء سے اشتہارات کی اجرائی کی پالیسی کو مرکزیت کر چکی ہے اوراس ضمن میں جی۔او۔ایم ایس نمبر 37.جی۔اے ڈی۔(آئی اینڈ پی آر)ڈپارٹمنٹ مؤرخہ 22 جنوری 1994 جاری کیا گیا جس کی رو سے سرکاری محکموں،حکومتی اداروں،سرکاری کمپنیوں کے تمام اشتہارات صرف محکمہ اطلاعات وعوامی تعلقات کی جانب سے جاری کئے جانے چاہئیں۔

یہ محکمہ سرکاری اہم پروگراموں پر پبلیٹی کے لئے نمائشی Display اشتہارات بھی جاری کررہا ہے۔

سال 2014ء میں 2/جون کے مابعد جاری کئے گئے اشتہارات کی تفصیلات درج ذیل کی گئی ہیں۔

نشان سلسلہ	اشتہارات کا نام	اشتہارات کی تعداد	اندراجات کی تعداد
1	درج بندی کردہ اشتہارات	894	2303
2	راست/نمائشی اشتہارات	9	
3	سووینیر /اسپیشل شمارے	212	212
4	حکومتی انڈرٹیکنگ کارپوریشن کے اشتہارات	137	

مندرجہ بالا کے علاوہ بیرونی میڈیا کے ذریعہ بھی اشتہارات کبھی کبھی دئے جارہے ہیں تاکہ حکومت کے مختلف ترقیاتی پروگرامتوں کی تشہیر کی جائے۔

نمائشیں

نمائشیں بصری تشہیر کا مؤثر ذریعہ ہیں اور یہ بہ آسانی عام آدمی تک اپنی رسائی رکھتی ہیں۔حکومت نے ریاستی محکموں،مرکزی حکومت کے محکمہ جات اور پبلک سیکٹرانڈرٹیکنگس کی جانب سے یوم آزادی اور یوم جمہوریہ کی تقاریب کے موقع پر سکندرآباد پریڈ گراؤنڈ پر دوران پریڈ رنگ برنگی جھانکیوں کی پیشکشی کے سلسلے میں محکمہ کو تعاون اور تال میل کے لیے نامزد کیا ہے۔محکمہ حکومت کی جانب سے نئی دہلی میں یوم جمہوریہ تقاریب 2014 کے موقع پر جھانکی پیش کرنے کی تجویز رکھتا ہے۔

محکمہ،ریاستی حکومت کی فلاحی وترقیاتی سرگرمیوں سے عوام کو واقف کرانے عید وتہواروں کے موقع پر مختلف فوٹو نمائشوں کا اہتمام بھی کررہا ہے۔

محکمہ حکومت کی فلاحی اور ترقیاتی سرگرمیوں کے متعلق لوگوں کو معلومات کرانے کے لئے میلوں Fairs اور عیدوں کے موقع پر مختلف تصویری نمائشیں بھی منظم کررہا ہے جب کبھی قدرتی آفات کے سبب واقع ہونے والی تباہی کا تخمینہ لگانے کے لئے مرکزی اور ریاستی ریلیف کمیٹیاں ریاست کا دورہ کرتی ہیں اس وقت بھی محکمہ فوٹو نمائشیں لگاتا ہے۔

محکمہ کے تمام ضلعی دفاتر کو بھی عام پبلک میں حکومت کی مختلف ترقیاتی سرگرمیوں کے بارے میں آگہی پیدا کرنے کے لئے نمائشی Display بورڈ مہیا کئے جارہے ہیں۔؛

کمیونٹی ویڈیو پبلسٹی پروگرام

چونکہ دوردرشن کی پہنچ اس قابل نہیں تھی کہ وہ تمام ترقیاتی پروگراموں کا احاطہ کرسکے اس لئے محکمہ ایک کمیونٹی ویڈیو پبلسٹی اسکیم بھی رکھتا ہے۔دیہی علاقوں میں کمیونٹی ویڈیو پروگراموں کی بڑی مانگ ہے۔

اس اسکیم کے تحت، اس محکمہ اور دوسرے سرکاری محکموں جیسے صحت، فیملی ویلفیر، تعلیم، دیہی ترقیات کے محکمے کی جانب سے سپلائی کئے گئے ویڈیو کیسٹ/ڈی وی ڈیوں کو کثیر تعداد میں سامعین کے لئے ٹی وی اور .L.C.D پروجیکٹروں کے ذریعہ بڑے پردوں پر دکھایا جاتا ہے ان پروگراموں کی مؤثر عمل آوری کے لئے 2071 ویڈیو شوز 10 ویڈیو پبلسٹی گاڑیوں کے ذریعہ دکھائے گئے اس کے علاوہ اس اسکیم کے تحت دیہی پبلسٹی بھی سپلائی کئے گئے ہیں جو عصری پروجیکشن آلات سے لیس ہیں۔ دیہی پبلسٹی گاڑیوں کو نظام آباد اور رنگاریڈی اضلاع میں رکھا جاتا ہے۔اب تک 4048 شوز دیہی علاقوں میں سال 14-2013 کے دوران دکھائے گئے ہیں۔

ویڈیو کانفرنسنگ نظام:

ضلعی سطح کے ڈپٹی ایگزیکٹیو انفارمیشن انجینئر آفیسس میں تقرر کردہ ٹیکنیکل افراد کو ویڈیو کانفرنس نظام ضلع سطح پر چلانے کے لیے تربیت دی گئی ہے۔اپنے متعلقہ اضلاع میں ایک ٹیکنیکل فرد باری باری سے ویڈیو کانفرنس نظام میں شرکت کررہا ہے۔

کمیونٹی ریڈیو سیٹس کی دیکھ بھال:

محکمہ ریاست بھر میں 7976 کمیونٹی ریڈیوز کی دیکھ بھال کررہا ہے۔جس کے منجملہ 6678 گرام پنچایتوں میں اور 1298 کمیونٹی ریڈیو سیٹس خاص طور پر درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کی آبادیوں میں نصب کیے گئے ہیں اور 426 سیٹس دیگر ادارہ جات جیسے اسکولوں، انسٹی ٹیوٹس، جیلوں وغیرہ میں رکھے گئے ہیں۔

کمیونٹی ٹی وی سیٹس کی دیکھ بھال:

یہ محکمہ ریاست میں نصب کردہ 728 کمیونٹی ٹی وی سیٹس کی دیکھ بھال کررہا ہے۔ان میں سے 702 گرام پنچایتوں، ایس سی، اور ایس ٹی کالونیوں اور 26 کمیونٹی ٹی وی سیٹس کو دیگر اداروں جیسے اسکولوں، اداروں اور جیلوں میں رکھا گیا ہے۔

پبلک ایڈریس سسٹم انتظامات:

محکمہ، نہایت اہم شخصیتوں/اہم شخصیتوں کے دوروں اور ریاست کی اہم تقاریب کے موقع پر پبلک ایڈریس سسٹم لگانے کا بڑے ہجوموں کے لیے بڑے پیمانے پر ضلع اور ریاستی ہیڈ کوارٹرس میں اہتمام کرتا ہے۔سال 14-2013 کے دوران محکمہ نے بہت اہم اور اہم شخصیتوں کے دوروں کے دوران 765 عوامی خطاب کا اضلاع اور ساتھ ہی ساتھ ریاستی ہیڈ کوارٹر میں انتظام کر چکا ہے۔

ویڈیو خدمات:

تمام ضلعوں کو ڈیجیٹل ویڈیو کیمرے مہیا کیے گئے ہیں تا کہ اہم اور نہایت اہم ترین شخصیتوں کے پروگراموں کا وسیع تر احاطہ کیا جاسکے اور ترقیاتی وفلاحی سرگرمیوں کی وسیع تشہیر کی جاسکے۔ محکمہ کا انجینئرنگ ونگ، فیلڈ دفاتر کی جانب سے حاصل ہونے والے مختلف ویڈیو احاطوں کی ایڈیٹنگ کا کام انجام دیتا ہے۔ احاطوں کا ایڈٹ شدہ حصہ کمشنریٹ سے دور درشن اور دیگر خانگی چیانلوں کو ٹیلی کاسٹ کے مقصد کے لیے روانہ کیا جاتا ہے۔ سال 14-2013 کے دوران مختلف چینلوں کو 2300 ویڈیو کوریج ٹیلی کاسٹ کرنے کے لئے بھیجے گئے۔

ریاستی ہیڈکوارٹر اور ضلعی ہیڈ کوارٹروں کے درمیان ویڈیو رابطوں کے سبب ضلعی سطح پر کئے جانے والے ویڈیو کوریج کو کمشنریٹ کو بھیجنے کی سہولت حاصل ہے۔ بعد ازاں انہیں دور درشن اور دوسرے خانگی چینلوں کو ٹیلی کاسٹ کرنے کے لیے بھیجنے کی سہولت بھی حاصل ہے۔

ویب سائٹ

محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ کی ویب سائٹ حقائق پر مبنی تفاصیل کے ساتھ مختلف حوالہ جاتی مواد کے بشمول میڈیا کی ضروریات کی تکمیل کرتی ہے۔

اس کے علاوہ کئی دوسرے رابطے ہیں جو عموماً عوام کے فائدے کے لئے مختلف دوسرے حقائق پر مبنی تفاصیل کے حاصل ہیں۔

گیت وڈرامہ:

ریاست بھر کے شہری اور دیہی علاقوں میں محکمہ، حکومت کے فلاحی اور ترقیاتی پروگراموں کی تشہیر کے لیے روایتی فنون جیسے ہری کتھا، برا کتھا، اوگو کتھا، چھوٹے ڈرامے، جادو، نقالی، ودھی ناٹکم وغیرہ کا بھرپور استعمال کررہا ہے۔ محکمہ تلنگانہ میں اہم مواقع پر کلچرل پروگرام منظم کرے گا نیز کلا جیتھا پروگرام پیش کرائے گا تا کہ روایتی فنون کے ذریعہ حکومت کے فلاحی اور ترقیاتی پروگراموں کے بارے میں عوام میں واقفیت پیدا کی جاسکے محکمہ تہواروں جیسے بونال بتکمّا کے موقع پر دونوں شہروں میں نیز ہر مسلسل دوسالوں میں سامکا سارکا جاترا کے موقع پر ورنگل میں گیت ڈرامہ تہذیبی پروگرام منعقد کررہا ہے تا کہ عوام میں فلاحی وترقیاتی اسکیموں کے تعلق سے آگہی پیدا کی جاسکے۔

مالی سال 15-2014 کے دوران رقم مبلغ 20 لاکھ روپے گیت اور ڈرامہ شعبے کے لئے مندرجہ بالا ضروریات کے لئے مہیا کی جا سکتی ہے۔

اطلاعاتی مراکز:

اطلاعاتی مرکز کے قیام کا اصل مقصد حکومت کی پالیسیوں، پروگراموں اور کامیابیوں کو جاننے کے خواہش مند اداروں اور افراد کو ایک

ہی مقام پر وسیع تر موضوعات پر متنوع سرگرمیوں جیسے لائبریری برائے حوالہ، کمرۂ مطالعہ، انکوائری ڈیسک کے ساتھ مصدقہ معلومات بہم پہنچانے کی سہولتیں مہیا کرنا ہے۔ اطلاعاتی مرکز مختلف موضوعات پر کلیئرنگ ہاؤز کی طرح خدمات انجام دیتا ہے۔

جملہ 8 ریاستی اطلاعاتی مراکز حیدرآباد، وشاکھا پٹنم، وجئے واڑہ، راجمندری، ورنگل، کرنول، تروپتی، ترو ملا اور نئی دہلی میں اے پی انفارمیشن سینٹر کام کر رہے ہیں۔ ضلع ہیڈ کوارٹرس پر ڈسٹرکٹ انفارمیشن سینٹرس اور ڈیویژنل ہیڈ کوارٹرس پر ڈیویژنل انفارمیشن سینٹرس اخبارات ورسائل اور تشہیری مواد حاصل کرتے ہیں۔ ان مراکز پر حکومتی سرگرمیوں اور ریاست کے اچھے تاثر کو اُجاگر کرنے کے لیے چارٹس، نقشہ جات، تصاویر وغیرہ کے ذریعہ جانکاری فراہم کرنے کا نظم کیا جاتا ہے۔

اسٹیٹ انفارمیشن سنٹر، حیدرآباد 18,000 سے زائد کتابوں اور رپورٹوں کے خزانے سے لیس ہے۔ ماہانہ اوسطاً حوالے کے لیے 1,000 کتابیں قارئین کو جاری کی جاتی ہیں۔

مراکز جو ڈویژنل ہیڈ کوارٹروں میں کام کرتے ہیں اخبارات، جرنل اور وہاں آنے والوں کے استعمال کے لئے پبلسٹی میٹیریل حاصل کرتے ہیں۔ وہاں چارٹ، نقشوں، تصویرون وغیرہ کی شکل میں بھی وہاں معلومات فراہم کی جاتی ہیں تاکہ سرکاری سرگرمیوں کی پبلسٹی کی جاسکے اور ریاست کی شبیہ کی عکاسی بھی ہو۔

مطبوعات:

خواندہ طبقات کے لیے طبع شدہ مواد معہ تصاویر وسیع تر انداز میں کارکرد ہوتا ہے۔ حکومت جب کبھی نئی اسکیم یا پروگرام کا آغاز کرتی ہے محکمہ اپنے مطبوعات کے ذریعہ عوام میں اس کے تئیں شور اُجاگر کرتا ہے۔ باقاعدہ مطبوعات جیسے رسالہ تلنگانہ تلگو زبان میں اور اڈھاک مطبوعات جیسے پوسٹرس، ورقیئے، فولڈرس، کتابچے، بروچرس، ہینڈ بلس وغیرہ شائع کرتے ہوئے محکمہ طبع شدہ مواد کے ذریعہ کا ممکنہ حد تک استفادہ کر رہا ہے۔ محکمہ کے یہ مطبوعات عوامی کتب خانوں، اسکولوں، گرام پنچایتوں، سرکاری دفاتر، رائے زنی کرنے والے قائدین اور ترقی، منصوبہ بندی اور انتظامیہ کے ماہر ریسرچ سکالرس کو ریاست بھر میں پبلسٹی وہیکلس سے لیس فیلڈ افسران کے توسط سے سربراہ کیے جاتے ہیں۔

فیلڈ افسران بھی اضلاع میں ضلع کلکٹروں کی مشاورت سے مختلف ترقیاتی کاموں خصوصاً کسانوں کی بہبودی اور سماج کے کمزور طبقات کے لیے عمل میں لائے جانے والے پروگراموں پر اشاعتیں عمل میں لا رہے ہیں۔

رسالہ تلنگانہ:

محکمہ اطلاعات تعلقات عامہ کی جانب سے ماہنامہ تلنگانہ کی تلگو زبان میں شائع کیا جارہا ہے اس ماہنامہ کی کاپیاں اہم شخصیتوں، قلمکاروں، مصدقہ صحافیوں، خریداروں، عوامی نمائندوں، اور تمام اضلاع کے کتب خانوں کو بھیجی جاتی ہیں۔ رسالہ تلنگانہ اردو کی اشاعت کے سلسلے میں ضروری کاروائی کی جارہی ہے۔

اسپیشل کمپونٹ پلان فار شیڈ ولڈ کاسٹس:

اس مد کی فراہمی کا مقصد درج فہرست ذاتوں اور ان کی آبادی کو اونچا اٹھانے کے لیے حکومت کی جانب سے آغاز و نافذ کیے جا رہے مختلف نمو پذیر ترقیاتی اسکیموں / پروجیکٹوں / پروگراموں پر تشہیر، نمائشوں، اڈھاک مطبوعات اور کمیونٹی ٹیلی ویژن پروگرام، جن کے ذریعہ ان کو واقف کرایا جاتا ہے، پر ہونے والے اخراجات کی پابجائی ہے۔

سال 14-2013ء کے دوران 1000.00 لاکھ روپے مختص کیے گئے تھے۔

باب دوم

خرچہ، پیداوار اور نتائج

نشان سلسلہ	اسکیم کا نام	مقاصد/نتائج	2014-15 خرچہ						
			غیر منصوبہ جاتی	منصوبہ جاتی	کل				
(1)	(2)	(3)	(4)(i)	(4)(ii)	(4)(iii)	(5)	(6)	(7)	(8)
1۔	اشتہارات اور بصری تشہیر (پرنٹ میڈیا)	سرکاری پروگراموں / اسکیموں برائے عام آدمی کی فلاح پبلسٹی کرانا اخبارات، جرائد، خصوصی شماروں وغیرہ میں اشتہارات کے ذریعہ نیز ٹنڈر / ہراج / اعلامیوں / روزگاری اعلامیوں تمام سرکاری محکموں کے۔	3.20	2709.20	2712.40				
2۔	اشتہارات اور بصری تشہیر (الیکٹرانک میڈیا)	سرکاری پروگراموں/ اسکیموں برائے فلاح عام آدمی کی / دوردرشن پر اور دوسرے خانگی چینلوں پر نیز مختصر فلموں کی تشہیر کے ذریعہ آل انڈیا ریڈیو اور F.M. ریڈیو کے ذریعہ	3.20	798.87	802.07				
3۔	اشتہارات اور بصری پبلسٹی (آوٹ ڈور میڈیا)	عام آدمی کے لئے بھلائی کی سرکاری پروگراموں / اسکیموں کی مختلف آوٹ ڈور یونٹوں جیسے ہورڈنگس، بسوں، بس شلٹروں، پلّر بورڈوں وغیرہ کے ذریعہ پبلسٹی کرنا	-	451.53	451.53				

4۔	دیگر اخراجات 500/ 503	پبلسٹی کے دوسرے میڈیا جیسے میڈیا تعلقات، فوٹوز، گیت و ڈراما، نمائش، مطبوعات وغیرہ کے ذریعہ پبلسٹی کے سہولت سے استفادہ کرنا۔	104.20	327.46	431.66				
5۔	پریس انفارمیشن خدمات (پریس اکیڈمی)	جرنلزم میں اعلیٰ معیار کو فروغ دینے اور ریاست میں جرنلزم کے میدان میں مربوط مطالعہ اور ریسرچ کو فروغ دینے کے لئے۔	37.90	.	37.90				
6۔	اسٹیٹ فلم ٹیلی ویژن اور تھیٹر ڈیولپمنٹ کارپوریشن	یہ کارپوریشن ریاست میں فلمی صنعت کو فروغ دیتا ہے یہ سنگل ونڈو نظام کے تحت (بحیثیت ایک نوڈال ایجنسی کام کرتا ہے اسکیموں کیعمل آوری کے لئے	209.65						
7۔	انفارمیشن کمیشن	ہر ایک پبلک اتھاریٹی کی کار کردگی میں شفافیت اور جوابدہیکو فروغ دینے کے لئے اور شہریوں کو انفارمیشن تک رسائی دلانے کے لئے	334.18	-	334.18				

باب سوم
اصلاحی و پالیسی اقدامات

حکومت کی جانب سے شروع کردہ اصلاحی و پالیسی اقدامات کی تفصیل اس طرح سے ہے:

1)اسٹیٹ انفارمیشن یونٹ(SIU)

مختلف سرکاری محکموں سے اہم سرکاری فیصلوں پر جانکاری کے حصول کے لئے اور تال میل اور اس پر توجہ مرکوز کرنے ایک علیٰحدہ اکائی قائم کی گئی ہے تاکہ اسکیموں اور پروگراموں پر عمل آوری کے ضمن میں عوام کو جانکاری بہم پہنچائی جاسکے۔اسٹیٹ انفارمیشن یونٹ، سرکاری محکموں، وزیراعلیٰ کے دفتر اور پریس والکٹرانک میدیا ایجنسیوں کے درمیان تال میل بنائے رکھے گا۔محکمہ کے افسران کو بحیثیت میڈیا لیزان آفیسرس (ایم ایل او) وہاں متعین کیا گیا۔

2)الکٹرانک میڈیا مانیٹورنگ سل:

مختلف نیوز چیانلوں پر پیش کردہ خبروں پر نظر رکھے الکٹرانک میڈیا مانیٹورنگ سل کی تخلیق کی گئی۔اس سے محکمہ اطلاعات کی جانب سے متعلقہ محکموں کو جانکاری فراہم کرنے میں مدد ملے گی تاکہ جہاں کہیں ضروری ہو وہ صحافتی وضاحت جاری کرسکیں۔
اطلاعات کی تیز رفتار ترسیل کے لئے محکمہ کو ایک علاحدہ اپلیکیشن سافٹ وئیر سے لیس کرنے کی تجویز ہے۔ یہ خاص سافٹ وئیر استعمال کنندوں کو پیغامات کے حصول میں اور فوری عمل کے لئے مدد و معاون ہوگا۔

3۔انفارمیشن بنک:

ایک انفارمیشن بنک کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے۔جس میں ترقیاتی پروگراموں اور فلاحی اسکیمات پر مواد کے علاوہ روزناموں، رسائل وجرائد میں شائع شدہ خبروں کی تفاصیل ہوں گی۔

4۔ سات اقسام کے ڈیلی نیوز ڈائجسٹوں کی تیاری

محکمہ کے میدیا انفارمیشن مانیٹورنگ سسٹم میں ایک نظام کو فروغ دیا گیا ہے۔اس کی مدد سے سات طرح کے ڈیلی نیوز ڈائجسٹ تیار کئے جاتے ہیں، جیسے (i) اصل ایڈیشنوں سے مخالف و مثبت خبروں کی تفصیل (ii) اصل ایڈیشنوں سے سیاسی خبروں کی تفصیل (iii)

ضلعی اخبارات سے مخالف و مثبت خبروں کی تفصیل (iv) ضلعی سیاسی خبروں کی تفصیل (v) اقتصادی خبروں کی تفصیل (vi) حکومت ہند سے متعلق خبروں کی تفصیل (vii) عزت مآب وزیر اعلیٰ ، چیف سکریٹری برائے حکومت ، اسپیشل چیف سکریٹری ، مشیر برائے وزیر اعلیٰ وزیر اعلیٰ کے دفتر کے عہدیداروں ، پرنسپال سکریٹریز ، معتمدین برائے حکومت اور دیگر اعلیٰ عہدیداروں کے ملاحظہ کے بذریعہ ای میل ، کل ہند سیاسی مسائل و معاملات کی تفصیل ۔

☆☆☆

باب چہارم

سابقہ کارکردگی کا جائزہ

اسکیم کا نام	طبعی نشانے 2012-13 کے لیے		طبعی نشانے 2013-14 کے لیے		طبعی نشانے 2014-15 کے لیے	کیفیت
اشتہارات	نشانے	کامیابی	نشانے	کامیابی		
i) کلاسیفائڈ ii) نمائش iii) رسائل iv) عوامی شعبے کی اکائیاں PSU کارپوریشن	اشتہارات کا مقصد کامیاب عمل آوری کے لیے حکومت پالیسیوں اور پروگراموں کو پبلسٹی دینا، مقاصد اور موضوع کے لحاظ سے اشتہارات دو طرح کے ہوتے ہیں ۔ 1 کلاسیفائڈ 2۔ ڈسپلے	5361 118 453 725	اشتہارات کا مقصد کامیاب عمل آوری کے لیے حکومت پالیسیوں اور پروگراموں کو پبلسٹی دینا، مقاصد اور موضوع کے لحاظ سے اشتہارات دو طرح کے ہوتے ہیں ۔ 1 کلاسیفائڈ 2۔ ڈسپلے	6317 111 805 902	3795 67 483 542	
نمائشیں	یوم آزادی اور یوم جمہوریہ کے موقع پر اور آل انڈیا انڈسٹریل نمائش کے موقع پر جھانکیوں کی پیشکشی	یوم آزادی کی جھانکی پیش کش میں کل 18 محکموں نے حصہ لیا یوم جمہوریہ کی جھانکی کی پیش کش میں 15 محکموں نے حصہ لیا۔ نمائش کے اسٹال میں حکومت کی ترقیاتی اسکیموں کی عکاسی کی گئی تھی۔ تروپتی میں عالمی تلگو کانفرنس کے موقع پر ایک نمائش منظّم کی گئی تھی۔	یوم آزادی اور یوم جمہوریہ کے موقع پر اور آل انڈیا انڈسٹریل نمائش کے موقع پر جھانکیوں کی پیشکشی	یوم آزادی کی جھانکی پیش کش میں کل 15 محکموں نے حصہ لیا۔ یوم جمہوریہ کی جھانکی پیش کش میں کل 14 محکموں نے حصہ لیا۔ایک نمائشی اسٹال حکومت بھی ترقیاتی اسکیموں کو اجاگر کرنے والا لگایا گیا ہے۔	یوم آزادی تقاریب اس سال پہلی مرتبہ قلعہ گولکنڈہ میں ایک باوقار تقریب کے طور پر منعقد کی گئی ہیں۔ اس طرح نمائش اسٹال پرگتی میدان نئی میں ترقیاتی اسکیموں کی عکاسی کرنے لگا۔	

پریس ریلیز	پریس ریلیزوں، فیچر مضامین، کامیابی کی کہانیوں ، پریس کانفرنسیں اور پریس ٹورس	48856 پریس ریلیز، 988 فیچر مضامین 2250 کامیابی کہانیوں نیز 3780 پریس کانفرنسوں اور 3200 صحافتی دوروں کی اجرائی	پریس ریلیزوں، فیچر مضامین، کامیابی کی کہانیوں ، پریس کانفرنسیں اور پریس ٹورس	49256 پریس ریلیز، 895 فیچر مضامین 2370 کامیابی کہانیوں نیز 3305 پریس کانفرنسوں اور 146 صحافتی دوروں کی اجرائی۔ اس سال کے دوران 146 جوابات اخبارات کو جاری کئے گئے جن میں سے 40 شائع کئے گئے		
میڈیا ایکریڈیشن	صحافیوں کو ایکریڈیشن کارڈ کی اجرائی	22337 ایکریڈیشن کارڈس کی اجرائی	صحافیوں کو ایکریڈیشن کارڈ کی اجرائی	26557 ایکریڈیشن کارڈس کی اجرائی		
صحافیوں کو ویلفیر فنڈ	پریشانی میں گھرے ہوئے سحافیوں کو مالی امداد کی شکل میں ریلیف کی فراہمی	8 صحافیوں اور متوفی صحافیوں کے 25 متعلقین کو 10.60 لاکھ روپے کی رقم کی منظوری	پریشانی میں گھرے ہوئے سحافیوں کو مالی امداد کی شکل میں ریلیف کی فراہمی	5 صحافیوں کو مبلغ 5.7 لاکھ روپے کی مالی امداد کے طور پر اور متوفی صحافیوں کے 13 متعلقین کو پنشن کے طور دیئے گئے۔		

ہیلت اسکیم برائے ورکنگ جرنلسٹ	پرنٹ اور الکٹرانک میڈیا کے ورکنگ جرنلسٹوں کے لیے ہیلت انشورنس	133510افراد کے لیے گروپ میڈیکل کلیم پالیسی فراہم کی گئی	پرنٹ اور الکٹرانک میڈیا کے ورکنگ جرنلسٹوں کے لیے ہیلت انشورنس	حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ میڈیکلیم انشورنس کی اسکیم کو ہیلت کارڈس کے ذریعہ بدل دیا جائے۔		
ہیلت اسکیم برائے جرنلسٹ آروگیاشری کے خطوط پر	گلابی کارڈ رکھنے والے ورکنگ / سبکدوش شدہ جرنلسٹوں کو ہیلت اسکیم۔	6 5 7 آروگیاشری ہیلت کارڈ جرنلسٹوں کو جاری کیے گئے۔	ہیلت اسکیم برائے جرنلسٹ آروگیاشری کے خطوط پر	8 1 آروگیاشری ہیلت کارڈ ماہر جرنلسٹوں کو جاری کیے گئے۔		
قانون حق معلومات 2005	ہر پبلک اتھاریٹی کی کارکردگی اور شہریوں کو معلومات تک رسائی دلانے کے لیے شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دینا۔	R.T.I. قانون 2005ء کے تحت 117 درخواستوں کو نمٹایا گیا۔	ہر پبلک اتھاریٹی کی کارکردگی اور شہریوں کو معلومات تک رسائی دلانے کے لیے شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دینا۔	R T I قانون 2 0 0 5ء کے تحت 1 3 7 درخواستوں کونمٹایا گیا		
ویڈیوخدمات	اہم شخصیتوں کے دوروں اور دیگر ریاستی تقاریب کے دوران ویڈیو کوریج	2 9 8 8 ویڈیوکوریج تیار کیے گئے اورمختلف ٹی وی چینلوں کو ٹیلی کاسٹ کرنے کے لئے بھیجے گئے۔	اہم شخصیتوں کے دوروں اور دیگر ریاستی تقاریب کے دوران ویڈیو کوریج	1 2 3 2 ویڈیو کوریج لئے گئے اورمختلف چینلوں کو ٹیلی کاسٹ کے لئے بھیجے گئے	2 3 0 0 ویڈیو کوریج لئے گئے اور مختلف ٹی وی چینلوں کو ٹیلی کاسٹ کے لئے بھیجے گئے۔	

عوامی خطاب سسٹم کے انتظامات	اہم شخصیتوں کے دوروں اور دیگر ریاستی تقاریب کے دوران عوامی خطاب کا انتظام	1799 عوامی خطاب کے انتظام کئے گئے اضلاع میں اور ریاستی ہیڈکوارٹروں میں	8 3 1 عوامی خطاب سسٹم کے انتظامات اہم شخصیتوں کے دوروں اور دیگر تقریبات میں	7 6 5 عوامی خطاب کے انتظام کئے گئے اضلاع میں اور ریاستی ہیڈ کوارٹروں میں		
کمیونیٹی ٹی وی سیٹ	ریاست میں کمیونیٹی ٹی وی سیٹوں کی دیکھ بھال	گرام پنچایتوں اور ایس سی / ایس ٹی کالونیوں میں 2 4 1 3 اور دیگر اداروں میں 2 1 1 سیٹ	ریاست میں کمیونیٹی ٹی وی سیٹوں کی دیکھ بھال	گرام پنچایتوں میں 330 ایس ٹی / ایس سی کالونیوں میں 850 اور دیگر اداروں میں 74	گرام پنچایتوں اور ایس ٹی / ایس سی کالونیوں میں 2 0 7 اور دیگر اداروں میں 26	
کمیونیٹی ریڈیو سیٹ	ریاست میں کمیونیٹی ریڈیو سیٹوں کی دیکھ بھال	گرام پنچایتوں میں 19295 ایس سی / ایس ٹی کالونیوں میں 4 2 6 3 اور دیگر اداروں میں 426	ریاست میں کمیونیٹی ریڈیو سیٹوں کی دیکھ بھال	گرام پنچایتوں میں 12044 ایس سی / ایس ٹی کالونیوں میں 2652 اور دیگر اداروں میں 575	گرام پنچایتوں میں 6678 ایس سی / ایس ٹی کالونیوں میں 1298 اور دیگر اداروں میں 426	

گیت اور ڈرامہ	حکومت کے فلاحی اور ترقیاتی پروگراموں کی تشہیر کرنے کے لئے روایتی فنون کا استعمال	اہم ریاستی تہواروں کے موقع پر اور کلا جھتا پروگراموں کے موقع پر تہذیبی پروگرام ریاستی حکومت کے ترقیاتی اور فلاحی پروگراموں کی تشہیر کے لئے منظّم کئے گئے روایتی فنون کے استعمال کے ذریعہ	حکومت کے فلاحی اور ترقیاتی پروگراموں کی تشہیر کرنے کے لئے روایتی فنون کا استعمال	1 2 6 1 گیت اور ڈرامے کے پروگرام اور 15624 کلا جھتا پروگرام حکومت کی اسکیموں پر منعقد کئے گئے۔	حکومت کی مختلف اسکیموں پر گیت اور ڈرامے کے پروگرام منعقد کئے گئے اور بتوکما اور بونالو وغیرہ پر بھی پروگرام منعقد کئے گئے۔	
فوٹوز کی خدمات	عزت مآب چیف منسٹر، عزت مآب منسٹروں اور دیگر اہم موقعوں پر نیز مختلف محکموں کے پروگراموں کے فوٹو کوریج کئے جاتے ہیں۔	موثر اور معیاری فوٹو کوریج کئے گئے میڈیا کے استعمال کے لیے۔	عزت مآب چیف منسٹر، عزت مآب منسٹروں اور دیگر اہم موقعوں پر نیز مختلف محکموں کے پروگراموں کے فوٹو کوریج کئے جاتے ہیں۔	کل 6 7 5 2 کوریج کئے گئے اور پریس فوٹوز کے لیے 1 1 4 2 سی ڈیز تیار کئے گئے اور اخبارات کے لیے ریلیز کئے گئے۔	......	
مطبوعات	حکومت کی مختلف ترقیاتی اور فلاحی سرگرمیوں کی اڈھاک مطبوعات جیسے تلگو، انگریزی اور اردو زبانوں میں پوسٹر ، کتابچے ، فولڈر وغیرہ کے ذریعہ تشہیر کی جاتی ہے۔	16 قسم کے مطبوعات کے کل 7,23,000 کاپیاں حکومت کے مختلف پروگراموں اور سرگرمیوں پر تیار کئے گئے۔	حکومت کی مختلف ترقیاتی اور فلاحی سرگرمیوں کی اڈھاک مطبوعات جیسے تلگو، انگریزی اور اردو زبانوں میں پوسٹر ، کتابچے ، فولڈر وغیرہ کے ذریعہ تشہیر کی جاتی ہے۔	1 4 قسم کے مطبوعات کے کل 3 لاکھ 5 0 ہزار 2 0 0 کاپیاں حکومت کے مختلف پروگراموں اور سرگرمیوں پر تیار کئے گئے۔	10 قسم کے مطبوعات کے کل 748000 کتابچے، بروچرس، پوسٹرس وغیرہ کے کاپیاں تلنگانہ حکومت کے مختلف پروگراموں اور سرگرمیوں پر تیار کئے گئے۔	

ماہنامہ رسالہ آندھرا پردیش ررسالہ تلنگانہ	تین زبانوں میں ہر مہینے رسالہ آندھراپردیش طبع کرانا۔	ماہنامہ رسالہ آندھرا پردیش کی تلگوانگریزی اور اردو زبانوں میں بالترتیب 41000، 3300 اور 800 کاپیاں نکالی گئیں۔	تین زبانوں میں ہر مہینے رسالہ آندھراپردیش طبع کرانا۔	ماہنامہ رسالہ آندھرا پردیش کی تلگو انگریزی اور اردو زبانوں میں بالترتیب 44500، 4300 اور 1000 کاپیاں نکالی گئیں۔	اکتوبر2014ء سے رسالہ تلنگانہ تلگوزبان میں 10ہزارکاپیوں کے ساتھ طبع کیا جارہاہے۔	
ٹریننگ	ڈاکٹر ایم سی آر ایچ آر ڈی انسٹیٹیوٹ حیدرآباد ، پبلک ریلیشن سوسائٹی آف انڈیا اور نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ نئی دہلی میں افسروں اور اسٹاف کو مختلف کورسوں میں ٹریننگ دلانا	47لوگوں کودلایا گیا۔	ڈاکٹر ایم سی آر ایچ آر ڈی انسٹیٹیوٹ حیدرآباد ، پبلک ریلیشن سوسائٹی آف انڈیا اور نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ نئی دہلی میں افسروں اور اسٹاف کو مختلف کورسوں میں ٹریننگ دلانا	47 لوگوں کو دلایا گیا۔		

باب پنجم

مالیاتی جائزہ

روپے لاکھوں میں

نشان سلسلہ	مالیہ فراہمی کا وسیلہ	حسابات 2012-13	بجٹ تخمینہ 2013-14	نظرثانی شدہ تخمینہ 2013-14	بجٹ کے تخمینہ 2014-15
1	فلمیں	553.90	655.15	655.15	209.65
2	ڈائریکشن اور انتظامیہ	3909.82	3860.90	3860.90	2096.34
3	ماس کمیونیکیشن میں ریسرچ اور ٹریننگ	281.28	755.00	755.00	262.24
4	اشتہارات اور بصری تشہیر	12372.31	13718.64	13718.64	5277.14
5	پریس انفارمیشن خدمات	96.58	102.41	102.41	37.90
6	ایس سیز کے لیے اسپیشل کمپونینٹ پلان	1831.37	1000.00	1000.00	
7	ٹرائبل ایریا سب پلان	587.46			
8	انفارمیشن کمیشن	348.65	590.50	590.50	334.18
	جملہ	19981.37	20682.60	20682.60	8217.45

باب ششم

قانونی وخودمختار اداروں کی کارکردگی کا جائزہ

1۔اسٹیٹ فلم، ٹیلی ویژن اینڈ تھیٹر ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمٹیڈ:

فلمی صنعت کے فروغ کے لیے 1975 کے دوران ریاستی فلم ٹیلی ویژن اینڈ تھیٹر ڈیولپمنٹ کارپوریشن کا قیام عمل میں لایا گیا تھا جو پہلے اے پی اسٹیٹ فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے نام سے موسوم تھا۔سنگل ونڈو سسٹم کے تحت اسکیمات ِترغیبات کی منظوری پر عمل آوری کے لیے اس کارپوریشن کو ایک نوڈل ایجنسی کے طور پر تقرر کیا گیا تھا۔

دستاویزی فلموں اور نیوز ریلس کی تیاری:

کارپوریشن، حکومت کی جانب سے دستاویزی فلموں اور نیوز ریلس کو ڈیجیٹل فارمیٹ اور ویڈیو شکل میں تیار کرتا ہے۔تیار کی جانے والی فلمیں سینما گھروں کے لیے جاری کی جاتی ہیں، جس کے لیے کارپوریشن نو آبجکشن سرٹیفکیٹس جاری کرتا ہے۔

کارپوریشن نے حکومت کے مختلف فلاحی اور ترقیاتی اسکیمات پر دستاویزی فلموں، ویڈیو فلموں اور مختصر فلموں کی تیاری کے لیے حکومت کے مختلف محکموں اور دیگر عوامی شعبوں سے فنڈس جمع کرنے کے لیے اقدامات کیے ہیں۔سال 15-2014ء کے دوران کارپوریشن 24 دستاویزی فلموں کی تیاری کی تجویز رکھتا ہے۔

ویڈیو فلموں کی تیاری:

کارپوریشن عوام کے لیے حکومت کے مختلف پروگراموں اور اسکیمات کی تشہیر پر مبنی ویڈیو فلموں، مختصر فلموں رٹی وی اسپاٹس کی تیاری کرتا رہا ہے۔مالی سال 15-2014ء کے دوران کارپوریشن 24 ویڈیو فلمیں بنانے کی تجویز رکھتا ہے۔

ماقبل ریکارڈ کردہ آڈیو کیسٹس اور سی ڈیز کی تیاری وسربراہی:

کارپوریشن نے مختلف سرکاری فلاحی اسکیمات پر مشتمل گیتوں کے ماقبل ریکارڈ کردہ آڈیو کیسٹس اور سی ڈیز کی تیاری کی ہے۔

سال 15-2014ء کے دوران دستاویزی فلموں، ویڈیو فلموں وغیرہ کی تیاری کے لیے 247 لاکھ روپے فراہم کئے گئے، جس میں سے 102.95 لاکھ روپے حکومت ِتلنگانہ کے لیے مختص کئے گئے ہیں۔

فیچر فلموں کو سبسڈی:

ریاست میں تلگو فلم پروڈیوسروں کی ہمت افزائی کے ایک حصہ کے طور پر حکومت نقد سبسڈی اور تفریحی ٹیکس میں رعایت کی شکل میں

ترغیبات کی پیشکش کررہی ہے۔

تلگو فیچر فلموں کے لیے جو کارپوریشن کے ہاں درج رجسٹر کیے جاتے ہیں اور ریاست میں تیار اور ریلیز کی جاتی ہوں، وہ تفریحی ٹیکس میں رعایت کی منظوری کی مستحق ہیں۔ تلگو فیچر فلمیں جو کم از کم 10 ریلیز پرنٹس کے ساتھ ریلیز کی گئی اور جو 35 ریلیز پرنٹس سے کم ہیں، کم بجٹ کے فلموں کے زمرہ میں رکھی گئی ہیں۔ ان کے لیے تفریحی ٹیکس 7 فیصد کی شرح سے ہے اور 35 پرنٹس سے زیادہ کے ساتھ ریلیز ہونے والی فلموں کے لیے 15 فیصد محصول عائد کیا جاتا ہے۔ ریاست آندھرا پردیش کے باہر تیار کی جانے والی اور تلگو زبان میں ڈبنگ کردہ فلموں کے لیے 20 فیصد کی شرح سے ٹیکس عائد کیا جاتا ہے۔

تلگو فیچر فلموں کے لیے جو کارپوریشن کے ہاں درج رجسٹر ہیں اور ریاست میں تیار اور ریلیز کی جاتی ہیں، ایک فلم کے لیے 10 لاکھ روپے کی رقم منظور کی جاتی ہے۔ (ان فلموں کی تعداد دو سے زائد نہ ہو) جس کو قائم کردہ کمیٹی کم بجٹ کی بہترین فلم قرار دے وہی رعایت کی مستحق ہوتی ہے۔

تلگو چلڈرن فیچر فلموں کے لیے جن کے اسکرپٹس حسب نافذ العمل ضوابط، کارپوریشن کی جانب سے منظورہ ہوں اور ریاست میں تیار اور ریلیز کردہ ہوں، 35 لاکھ روپے تک نقد سبسڈی کی ادائیگی کی منظوری کی مستحق ہوتی ہیں۔ یہ ادائیگی درج ذیل انداز میں کی جاتی ہے۔

A چلڈرن فلم کے کم از کم سات ریلیز پرنٹس کی تیاری کے لیے پروڈیوسر کی جانب سے راست لیباریٹری کو 5 لاکھ روپے قابل ادا۔

B فیچر فلم کے پروڈیوسر کو ریاست میں فلم کی ریلیز کے بعد راست 15 لاکھ روپے قابل ادا۔

C پروڈیوسر کو کم بجٹ کی اچھی فلم سبسڈی کی بابت 15 لاکھ روپئے قابل ادا بہ شرط یہ کہ اس مقصد کے لیے قائم کردہ کمیٹی اس کا فیصلہ کرے۔

سال 15-2014 کے دوران 25 لاکھ روپیے مہیا کرنے کئے گئے۔ جن میں سے 10.42 لاکھ روپے حکومت تلنگانہ کے لیے مختص کئے گئے۔

تعلیمی وظائف اور اسٹائی پنڈز:

تلنگانہ کے ایسے طلباء جو فلم اینڈ ٹیلی ویژن انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا پونے اور چنئی میں زیر تعلیم ہیں حوصلہ افزائی کے لیے کارپوریشن سالانہ ہر طالب علم کو بہ حساب 10,000 روپئے اسکالرشپ دے رہا ہے۔

سال 15-2014 کے دوران 3.15 لاکھ روپے مہیا کئے گئے جس میں 1.32 لاکھ روپے حکومت تلنگانہ کے لیے مختص کئے گئے ہیں۔

نندی ایوارڈس:

کارپوریشن نندی فلم ایوارڈس برائے 2012ء اور 2013 کا مالی سال 15-2014ء کے دوران اہتمام کرنے کی تجویز رکھتا ہے۔

کارپوریشن مالی سال 15-2014 کے دوران نندی ٹی وی ایوارڈس برائے سال 2012 اور 2013 منعقد کرنے کی بھی تجویز رکھتا ہے۔کارپوریشن مالی سال 15-2014 کے دوران تھیٹر ایوارڈس برائے سال 2013 اور 2014 کے لئے نندی ناٹکا اتسوم کے اہتمام کی تجویز رکھتا ہے۔

سال 15-2014 کے دوران 350 روپے مہیا کئے جارہے ہیں جس میں سے 145.88 لاکھ روپے حکومتِ تلنگانہ کے لیے مختص کئے گئے۔

ڈرامہ انجمنوں کو مالی امداد:

کارپوریشن مالی امداد فراہم کرتے ہوئے ریاست اور بیرون ریاست، مختلف مقامات پر ایوارڈ یافتہ ڈراموں کو اسٹیج پر پیش کرنے کی بھی تجویز رکھتا ہے۔

سال 15-2014 کے دوران 30 لاکھ روپے کی رقم مہیا کی گئی ہے جس میں سے 12.51 لاکھ روپے حکومتِ تلنگانہ کے لیے مختص کئے گئے۔

پریس اکیڈیمی:

پریس اکیڈیمی آف تلنگانہ کا مقصد صحافت میں مہارت اور معیار کو بڑھانا اور ریاست میں جرنلزم کے میدان میں مطالعہ اور تحقیق کو فروغ اور تال میل فراہم کرنا ہے۔ صحافت کے لیے تربیتی کورسس کا انعقاد اکیڈمی کی سرگرمیوں میں شامل ہے۔کچھ دیگر پروگراموں میں تصانیف، مونوگراف، ریسرچ پیپرس، کی اشاعت شامل ہے، اس کے علاوہ اکیڈمی کی اہم مقصد میں جرنلزم کے میدان میں ورکنگ صحافیوں کو جدید ٹکنالوجی سے آگاہ کرنا بھی ہے۔

a) انتظامی اخراجات:

انتظامی اخراجات کے تحت، غیر مکرر اخراجات اور مکرر اخراجات دونوں کے لیے 147.92 لاکھ روپے فراہم کئے گئے ہیں۔

اخراجات کے تحت، 13.00 لاکھ روپے کی رقم، اکیڈیمی کے کانفرنس ہال، لائبریری اور ملاقاتیوں کے ہال کے فرنیچر کی نیز کمپیوٹروں اور اس کے لیے ضروری سامان کی خریداری کے لیے، مہیا کرنے کی تجویز ہے۔اسی طرح 10,00 لاکھ روپے اکیڈیمی کی ویب سائٹ کی دیکھ بھال کے لیے اور اس سے جڑے ہوئے اخراجات کے لیے مہیا کئے جانے کی تجویز ہے۔مزید یہ کہ موجودہ بلڈنگ جو اپریل 2004ء میں پریس اکیڈیمی کے حوالے کی گئی تھی صفائی ستھرائی کی محتاج ہے۔اس لیے اس کام کے لیے 87.00 لاکھ روپے مہیا کئے گئے۔اس طرح بحیثیت مجموعی اکیڈیمی کی روز بروز ہونے والی سرگرمیوں کو چلانے کے لیے مبلغ 110 لاکھ روپے مہیا کرنے کی تجویز ہے۔

b) اکیڈیمی کی سرگرمیاں:

علاوہ ازیں ایکشن پلان کے مطابق 15-2014 میں اکیڈیمی کے اغراض و مقاصد کے لیے اکیڈیمی کی جانب سے مختلف اسکیمیں شروع کئے جانے کی تجویز ہے۔اکیڈیمی کی سرگرمیوں کو چلانے کے لیے 64.20 لاکھ روپے رقم مہیا کرنے کی تجویز ہے۔اس کی

تفصیل درج ذیل ہے۔

i) 311/310 گرانٹ ان ایڈ تنخواہوں کے لیے، پچھلے سال اکیڈیمی میں کام کرنے والے اسٹاف پر ہونے والے حقیقی اخراجات، ڈی اے اور دیگر الانسوں میں متوقع اضافہ کو حساب میں لے کر سال 15-2014 کے لیے تخمینہ بجٹ میں 93.50 لاکھ روپے رقم 310/311، گرانٹ ان ایڈ برائے تنخواہ (غیر منصوبہ جاتی) میں مہیا کرنے کی تجویز رکھی گئی ہے۔

روپے ہزاروں میں

تنخواہیں	77.28
D.A اور انکریمنٹ میں بحساب 11.656% متوقعہ اضافہ ملازمین کی تنخواہوں میں	399
کل	81,27

تنخواہوں کے حصہ کے لیے تختہ نمبر پر مشتمل ورکنگ نیٹ منسلک ہے۔ سرکاری ملازمین کے لیے قابل قبول باقاعدہ یافت اور بھتوں پر مشتمل او پر بنائے گئے تنخواہوں کا حصہ۔ تختہ برائے تنخواہیں

روپیوں میں

تنخواہیں	81,27,000
دیگر بھتے	31,23,000
جملہ	1,12,50,000

مذکورہ بالا کے پیش نظر، 112.50 لاکھ روپے کی رقم سال 15-2014 کے لیے تخمینہ بجٹ میں تنخواہوں کی بابت 310/311 گرانٹ ان ایڈ کے تحت مہیا کی جاسکتی ہے۔

ii) سب ہیڈ (08) اور (09) کے تحت 310/312 گرانٹس ان ایڈ

اکیڈیمی کی سرگرمیوں کے انعقاد میں گذشتہ برسوں میں حقیقی خرچہ کے دخل کے پیش نظر، لاگتی اور اقتصادی اقدامات میں اضافہ اکیڈیمی کی دیکھ بھال کے لیے اقدامات انجام دیتا ہے، جس میں اکیڈیمی کی سرگرمیاں بھی شامل ہیں۔ اس ضمن میں ضروری توجہ دی جارہی ہیں اور 312۔ دیگر گرانٹس ان ایڈ کے تحت بجٹ تخمینے تیار کیے گئے ہیں۔

سال 15-2014ء کے لیے بجٹ تخمینوں میں 2,92,6200، تحت 310/312 دیگر گرانٹس ان ایڈ (غیر منصوبہ جاتی) مختص کرنے کی تجویز ہے جس میں مکرر اور غیر کرر دیگر انتظامی اخراجات شامل ہیں جس سے اکیڈیمی کی دیکھ بھال اور حصول مقاصد لائحہ عمل کے مطابق شامل ہیں۔

I) تحت سب ہیڈ (08) پر لیس اکیڈیمی آف تلنگانہ

نشان سلسلہ	اکیڈیمی کی سرگرمی	رقم روپیوں میں
1	صحافیوں کے لیے تربیتی پروگرام	67,50,000
2	کالج آف فائن آرٹس ، JNAFAU، حیدرآباد، میں 160 طالب علموں کے لیے فی کس 6000 روپے سالانہ چار بیاچس کے لیے میڈیا اور فوٹو جرنلزم کورسوں میں ڈیجیٹل پروڈکشن ٹکنکس کا انعقاد	9,60,000
3	80 طالب علموں کے لیے فی کس 12000 روپے کے حساب سے تلگو یونیورسٹی میں ماسٹر آف جرنلزم	1,60,000
4	ایک بیچ میں 50 طلبہ کے لیے کمپیوٹر ٹریننگ بحساب 75000 روپے فی پروگرام کے لیے اور ہر سال 12 پروگرام	9,00,000
5	ورک شاپ رسیمینار	24,00,000
6	نمائشیں	6,00,000
7	کتابوں کی طباعت	12,00,000
8	ریسرچ سینٹر۔ ماس کمیونیکیشن کی نامور شخصیتوں کے نمائشی تصویریں، نیگیٹیوز اور بیوڈاٹا کا تحفظ	5,00,000
9	صحافتی دورے	10,00,000
	جملہ	1,44,70,000

III ۔انڈر S.H (09) قدیم اخبارات کوڈیجیٹلائز کرنا:

قدیم اخبارات اور میگزینوں کو ڈیجیٹائز کرنے کا کام حکومت کی جانب سے مقرر کردہ آرکائیوز کمیٹی کی نگرانی میں آگے بڑھ رہا ہے۔ اس سلسلہ میں لگنے والے متوقع اخراجات کے پیش نظر، مندرجہ ذیل رقم مختص کئے جانے کی تجویز ہے۔

قدیم اخبارات، میگزینوں کو ڈیجیٹلائز کرنا اور ایسے دستاویز C.Ds وغیرہ میں محفوظ کرنا۔	20,00,000
جملہ S.H.(09)	20,00,000

پریس اکیڈیمی کی مختلف سرگرمیوں کے لیے اخراجات کی نوعیت کی وضاحت کرتے ہوئے غیر مکرر اور مکرر اخراجات کی تفصیلات علاحدہ علاحدہ اسٹیٹمنٹ میں دکھائی گئی ہیں جو اس کے ساتھ منسلک ہیں۔

ABSTRACT FOR 310/312 OTHER GRANTS-IN-AID

روپے لاکھوں میں

نشان سلسلہ	تفاصیل	رقم
	S.H.(08)	
1	انتظامی اخراجات	1,47.92
2	اکیڈیمی کی سرگرمیاں	1,44,70
	جملہ	292.62
	S.H.(09)	
3	قدیم اخبارات کو ڈیجیٹلائز کرنے	20.00
	گرانڈ ٹوٹل	312.62

مندرجہ بالا اخراجات کے پیش نظر سال 15-2014 کے لیے 310/312 دیگر گرانٹ ان ایڈ کے تحت 312.62 لاکھ روپے۔رقم مہیا کی جاسکتی ہے۔

ABSTRACT FOR TOTAL GRANT-IN-AID FOR THE YEAR 2014-2015

1) مجوزہ بجٹ تحت S.H.(08) پریس اکیڈیمی آف تلنگانہ

310/311 ۔گرانٹ ان ایڈ برائے تنخواہ 1,12.50 لاکھ روپے

310/312 ۔دیگر گرانٹ ان ایڈ 2,92.62 لاکھ روپے

2) S.H.(09) پرانے اخبارات کو ڈیجیٹلائز کرنا۔ 20.00 لاکھ روپے

جملہ مجوزہ بجٹ 4,25.12 لاکھ

کلوا کنٹلا چندرا شیکھر راؤ

عزت مآب چیف منسٹر آف تلنگانہ

حیدرآباد